بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں غیر مسلم شعراء کا

ہدیہ عقیدت

گورنانک جی

اَٹھے پہر بھوندا پھرے کھاون سنڑے سُول
دوزخ پوندا کیوں رہے جاں چت نہ ہوئے رسول

⊙

م من محمد من توں، من کتاباں چار
من خدائے رسول نوں، سچا ای دربار

ترجمہ "وہ شخص آٹھوں پہر بھٹکتا پھرے اور اس کے سینے میں درد اٹھتا رہے۔ وہ دوزخ میں کیوں نہ پڑے جب اس کے دل میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چاہ نہ ہو۔"

ترجمہ "تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مان اور چار کتابوں کو بھی مان، تو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم (دونوں) کومان، کیونکہ خدا کا دربار سچا ہے۔"

سرکش پرشاد شاد

کانِ عرب سے لعل نکل کر سرتاج بنا سرداروں کا
نام محمد اپنا رکھا سلطان بنا سرداروں کا
باندھ کے سر پر سبز عمامہ کاندھے پر رکھ کر کالی کملی
ساری خدائی اپنی کر لی مختار بنا مختاروں کا
تیرا چرچا گھر گھر ہے جلوہ دل کے اندر ہے
ذکر ہے تیرا لب پہ جاری دلدار بنا دلداروں کا
روپ ہے تیرا رتی رتی نور ہے تیرا پتی پتی
مہر و ماہ کو تجھ سے رونق نور بنا سیاروں کا
بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ تھے چار عناصر ملت کے